البتہ کسی انفرادی خصوصی صورت میں جب کہ کان کے پردے کے صحیح اور سالم ہونے کا سو فیصد یقین ہو تو ایسی صورت میں مریض کو دوا کے استعمال کے باوجود روزے کے فاسد نہ ہونے کی بات کی جا سکتی ہے لیکن جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ چونکہ بیماری میں دوا کے استعمال کے دوران بھی پردہ پھٹنے کا امکان ہوتا ہے اس لئے ایسا مشورے دینے میں انتہائی احتیاط کی ضرورت ہوگی اور بہتر یہی ہے کہ عام قاعدے پر عمل کرتے ہوئے روزہ فاسد ہونے کی ہی بات کی جائے

واللہ اعلم بالصواب

دانت نکلوانا

دانت نکلوانے کے لئے عام طور پر (local anesthesia) کا استعمال کیا جاتا ہے اور دانت نکلواتے وقت پانی کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ اس

بات کا قوی امکان موجود ہوتا ہے کہ اس دوران پانی، دوا، خون، مسوڑوں کے گوشت کے اجزاء یا دانت کے اجزاء (plaqes وغیرہ) میں سے کوئی چیز حلق سے نیچے اتر جائے اور روزہ ٹوٹ جائے۔

اسی لئے بہتر یہی ہے کہ صرف اشد ضرورت میں ہی افطار سے پہلے دانت نکلوایا جائے اور اگر ممکن ہو تو بہتر یہی ہے کہ افطار کے بعد دانت نکلوایا جائے یہی صورت دانت کی filling اور scaling میں بھی ہوتی ہے اور یہ افطاری کے بعد ہی کرنی چاہیئے۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311

ای میل: professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

آنکھ، ناک اور کان میں دوائی کا استعمال اور دانت نکلوانا

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کیمونٹی میڈسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان و گلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحرالامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ و جگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

آنکھ میں دوا ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

ناک اور کان میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ ناک اور کان شرعی اعتبار سے معتاد راستے ہیں اور اصولاً ان کے ذریعے کسی خوراک یا دوا وغیرہ کا جسم میں داخل ہونے (اور کرنے) سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (البتہ کان میں پانی چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا)

کان کے بارے میں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اگر چہ کان کے بیرونی حصے (External Ear) کو ایک تہائی باریک پردہ کان کے اندرونی حصہ (Middle & Internal Ear) سے جدا کرتا ہے اور ظاہراً کوئی چیز کان کے راستے سے حلق کے اندر داخل نہیں ہو سکتی۔ لیکن

یہ بات یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ عموماً دوا اس صورت میں استعمال کی جاتی جب کان میں کوئی بیماری ہو اور اس وقت اس بات کا قوی امکان ہوتا ہے کہ بیماری کی وجہ سے اس پردے میں سوراخ (Perforation) ہوگیا ہو یا یہ پردہ پھٹ چکا ہو اور یہ صورت حال علاج کے دوران بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات تو یہ سوراخ اتنا باریک بھی ہو سکتا ہے کہ آنکھ سے نظر بھی نہ آئے اور جب یہ پردہ پھٹ جائے یا اس میں سوراخ ہو جائے تو دوا آسانی سے حلق میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور شاید یہی وہ مختلف امکانات ہیں کہ جن کی وجہ سے فقہاء کی عمومی رائے یہ ہے کہ کان میں دوا ڈالنے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔